[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 (XLV of 1860)

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement**. - (1) This Act may be called the Pakistan Penal Code (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Section 375, Act XLV of 1860**.-In the Pakistan Penal Code, 1860 (XLV of 1860), for section 375, the following shall be substituted, namely:-

"**375. Rape**.- A men is said to commit rape who has sexual intercourse or commits sexual assault with a woman/man under circumstances falling under any of the five following descriptions.-

(i) Against her/his will;
(ii) without her/his consent;
(iii) with her/his consent, when the consent has been obtained by putting fear of death or of hurt;
(iv) in case of a women, when the man knows he is not married to her and the consent is given because she believes that the man is another person to whom she is or believes herself to be married; or
(v) in case of a woman, when the man knows he is not married to her and the consent is given because she believes that the man is another person to whom she is or believes herself to be married; or
(vi) with or without her/his consent when she/he is under sixteen years of age.

Explanation:

Penetration is sufficient to constitute the sexual intercourse/sexual assault necessary to the offence of rape."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

It is a fact that a significant number of rape victims are males. However, it's unfortunate that the sexual violence against male victims is not recognized in the same manner as frame victims. It is also true that historically, rape was considered to be linked or defined as a crime against women. Today, rape of males is being recognized as a crime against males too and it is being criminalized in many parts of the world. It is important to legislate upon this extremely sensitive issue and define the crime of rape taking place against male members of our society.

Sd/-
SHAZIA MARRI
Member

[قومی اسمبلی میں پیش کر]

مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا مجموعہ تعزیرات پاکستان (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء، دفعہ ۳۷۵ کی ترمیم۔۔** مجموعہ تعزیرات پاکستان (نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں، دفعہ ۳۷۵ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"**۳۷۵۔ زنابالجبر۔** کوئی بھی شخص اگر حسب ذیل پانچ وضاحتوں کے تحت حالاتِ معلومہ کو دیکھتے ہوئے کسی عورت / مرد سے جنسی ملاپ یا اس پر جنسی حملہ کرتا ہے تو وہ زنابالجبر کا مرتکب کہلائے گا۔

(i) خاتون / مرد کی خواہش کے خلاف؛

(ii) خاتون / مرد کی رضامندی کے خلاف؛

(iii) خاتون / مرد کی رضامندی کے ساتھ، جب رضامندی موت یا ضرر پہنچانے کا خوف دلا کر حاصل کی گئی ہو؛

(iv) خاتون کی صورت میں، جب مرد کو علم ہو کہ اس کی اِس (خاتون) سے شادی نہیں ہوئی ہے اور رضامندی کا اظہار اس لئے کیا گیا ہے کہ وہ یقین رکھتی ہے کہ یہ آدمی کوئی اور شخص ہے جس سے اس کی شادی ہو گی یا جس سے شادی ہونے کا اسے یقین ہو؛ یا

(v) لڑکی / لڑکے کی رضامندی کے ساتھ یا بغیر جب کہ اس (لڑکا / لڑکی) کی عمر سولہ سال کی عمر سے کم ہو۔

وضاحت:

زنابالجبر کے جرم کے حوالے سے ضروری جنسی ملاپ / جنسی حملہ قرار پانے کے لئے دخول کافی ہے۔

بیان اغراض ووجوہ

یہ امر واقع ہے کہ زنابالجبر کے متاثرین کی ایک بڑی تعداد مردوں پر مشتمل ہے۔ تاہم، یہ بدقسمتی ہے کہ مرد متاثرین کے خلاف جنسی تشدد کے ارتکاب کو اس طرح اہمیت نہیں دی جاتی ہے جس طرح کہ اس ضمن میں متاثرہ خواتین کو دی جاتی ہے۔ یہ بھی درست ہے کہ تاریخی طور پر زنابالجبر کو خواتین کے خلاف ایک جرم سمجھایا گردانا جاتا تھا۔ فی الوقت مردوں کے ساتھ زنابالجبر کو بھی مردوں کے خلاف جرم تسلیم کیا جارہا ہے اور دنیا کے مختلف ممالک میں اس پر سزائیں دی جارہی ہیں۔ یہ امر اہم ہے کہ اس انتہائی حساس معاملے پر قانون سازی کی جائے اور ہمارے معاشرے کے مرد افراد کے خلاف ہونے والے زنابالجبر کے جرم کی تعریف کی جائے۔

دستخط۔
شازیہ مری
رکن۔ انچارج